سوال

(740) کئی لوگ اپنے بچوں کی تصاویر بنوا کر رکھتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کئی لوگ اپنے بچوں کی تصاویر بنوا کر رکھتے ہیں کہ بڑے ہوں گے تو دکھائیں گے یا اپنی فیملی کی تصاویر رکھ لیتے ہیں کہ یادگار رہے ان تصاویر کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ (۲) کیا تصویر بنوا کر بریف کیس یا اٹیچی کیس میں رکھ سکتے ہیں ؟ (۳) تصویر جس کمرہ میں ہو اس کمرہ میں نماز ادا ہو سکتی ہے یا نہیں ؟ ڈاکٹر محمد حسین پرانی چیچہ وطنی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) یہ سب ناجائز ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کوئی تصویر دیکھتے تو اسے توڑ ڈالتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: {إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هٰذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ} [بے شک یہ تصویروں والے عذاب دیئے جائیں گے قیامت کے دن] (۲) نہیں رکھ سکتے ۔ (۳) اگر تصویر کی عبادت کا خیال نہ ہو تو نماز درست ہے البتہ تصویر کو کمرہ سے نکالنا یا توڑنا پھوڑنا ضروری ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01 ص513

محدث فتویٰ